سوال

(433) سومواراورجمعرات کے دن اعمال کی پیشی والی حدیث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کراچی سے عبدالحمید لکھتے ہیں کہ سومواراورجمعرات کے دن اعمال کی پیشی کے متعلق کوئی حدیث ہے اس کے متعلق تفصیل درکار ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سومواراورجمعرات کے دن اللہ کے حضوراعمال پش کیے جانے کا ذکر صحیح احادیث میں ملتا ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لوگو کے اعمال ہر ہفتہ میں دو دفعہ یعنی سومواراورجمعرات کے دن پش کیے جاتے ہیں۔ (صحیح مسلم :کتاب البریاب النھی عن الشحناء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سومواراورجمعرات کاروزہ رکھتے تھے اس کی وجہ دریافت کی گئی توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ ان ایام میں اللہ کے حضوراعمال پش کیے جاتے ہیں۔(مسندامام احمد :5/200)

ترمذی کی روایت میں وضاحت ہے اس میں ہے کہ میں چاہتاہوں کہ روزے کی حالت میں میرے اعمال کی پیشی ہو۔(کتاب الصوم) ترمذی کی روایت میں ایک راوی محمد بن رفا عہ ہے جس کی محدث ابن حبان کے علاوہ کسی دوسرے محدث نے توثیق نہیں کی ہے تاہم قرائن وشواہد کی وجہ سے یہ روایت درجہ حس ن کو پہنچ جاتی ہے امام ترمذی رحمة اللہ علیہ نے اسی وجہ سے اسے حسن غریب کہا ہے بہرحال سومواراورجمعرات کے دن اعمال پش ہونے کی روایت بالکل صحیح ہے یہ ہفتہ وار رپوٹ ہے جواللہ کے حضورپش کی جا تی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:444